بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۷ | بدھ یکم ربیع الاول ۱۴۰۴ھ ۷ فتح ۱۳۶۲ ہش ۷ دسمبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۷۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع (مورخہ ۶ دسمبر ۱۹۸۳ء)

"بلڈ پریشر کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ کمزوری بہت ہے"

احبابِ کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

اِرشاداتِ (سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کی روشنی میں

آپ جلسہ پر کیوں آرہے ہیں؟

○ ــــ آپ جلسہ سالانہ پر اس لئے آرہے ہیں تاکہ:-

۱- ایسے حقائق و معارف سنیں جو ایمان، یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔

۲- آپ میں سے ہر ایک کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور آپ کی معلوماتِ دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔

۳- طلبِ علم اور مشورہ امدادِ اسلام اور ملاقاتِ اخوان کے مواقع مہیا ہوں۔

۴- جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں گذشتہ سال داخل ہوئے ہیں پرانے بھائی ان کا منہ دیکھ لیں اور روشناس ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہو۔

۵- (امام کی طرف سے) دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔

۶- جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر گیا ہو۔ اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

۷- اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو

۸- (امام کی طرف سے) تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور خشکی اور نفاق اور اجنبیت کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ رب العزت کوشش کی جائے۔

○ ــــ اس لئے آپ کو چاہیئے کہ آپ:-

اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلاءِ کلمہ پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر خدا کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

• مورخہ ۳۰/۸۳ کو خاکسار پر فالج کا حملہ ہوا تھا۔ اب خدا کے فضل سے حالت بہتر ہے چھڑی کے سہارے چل پھر سکتا ہوں۔ لیکن ابھی تک بائیں ٹانگ اور بایاں بازو پوری طرح کام نہیں کر سکتے احباب جماعت دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(مبارک احمد کارکن صدر انجمن احمدیہ)

• خاکسار پانچ ماہ سے دائیں آنکھ میں السر کی وجہ سے بیمار ہے۔ اب کسی حد تک افاقہ ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ بغیر اپریشن کے آنکھ درست کر دے اور نظر بھی پوری طرح بحال ہو جائے آمین

(شریف احمد اشرف۔ مربی سندھ چکول)

حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کے سلسلہ میں ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی بنا پر ۸ دسمبر ۱۹۸۳ء کے بعد تا اطلاع ثانی روزمرہ کی ملاقات بند رہے گی۔

اگر کسی نے بیرون ملک جانا ہو یا اس قسم کی کوئی اور اشد مجبوری درپیش ہو جس سے استثناء کا جواز نکلتا ہو تو استثنائی حالات بیان کر کے ملاقات کی درخواست کر سکتے ہیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

فرانکفرٹ (مغربی جرمنی) میں خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

• ۲۲ مجالس کے تین سو تیس خدام کی شرکت • علمی اور ورزشی مقابلہ جات

• خدام کا سائیکل سفر

مکرم فلاح الدین صاحب نیشنل معتمد مجلس خدام الاحمدیہ اطلاع دیتے ہیں کہ مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کا سالانہ اجتماع ۳۰۔ ۳۱ جولائی کو مسجد نور فرانکفرٹ کے بالمقابل گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔

اس میں شرکت کے لئے ۲۲ مجالس کے تین سو تیس خدام حاضر ہوئے۔ اجتماع کے لئے گراؤنڈ میں ایک وسیع خیمہ نصب کیا گیا۔ ورزشی مقابلہ جات ملحقہ گراؤنڈ میں منعقد ہوئے۔

اس اجتماع میں شرکت کے لئے ایک خادم نے پچاس میل کا سائیکل سفر طے کیا۔

اجتماع کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے نیشنل قائد عبداللہ واگزہاوزر کی زیر صدارت ہوا۔ اس موقع پر نیشنل قائد صاحب نے مغربی جرمنی کا اور مکرم منصور احمد خاں انچارج مشنری نے خدام الاحمدیہ کا پرچم لہرایا۔ اس موقع پر فضا اللہ اکبر کے نعروں سے گونج اٹھی۔

علمی مقابلہ جات میں تلاوت، دینی معلومات، تقریر، مشاہدہ و معائنہ۔ نظم خوانی، اذان کا مقابلہ ہوا۔

کھیلوں میں:- فٹ بال، رسہ کشی، میرو ڈبہ کبڈی، کلائی پکڑنا۔ چار سو میٹر اور سو میٹر کی دوڑ۔ ہائی جمپ اور لانگ جمپ کا مقابلہ ہوا۔

اکتیس کو تہجد باجماعت ادا کی گئی۔

اس اجتماع میں ہدایت اللہ صاحب مبشر مرکزی مبلغ مکرم عبدالباسط صاحب طارق مکرم نسیم مہدی صاحب انچارج مشنری سوئٹزرلینڈ۔ مرکزی مبلغ مکرم حیدر علی صاحب ظفر مکرم منصور احمد خان انچارج و مشنری مغربی جرمنی نے خدام سے خطاب کیا۔

امسال مغربی جرمنی کی مجالس میں سے مجلس خدام الاحمدیہ فرنکفرٹ اول قرار پائی۔ اور مجلس آخن دوم۔ اول الذکر کو رواں شیلڈ کا مستحق قرار دیا گیا۔

اجتماع میں علمی و ورزشی مقابلہ جات میں اول مجلس کولن رہی۔ اس لئے شیلڈ کا مستحق قرار پائی۔ دوم مجلس فرنکفرٹ۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ دیار غیر میں بسنے والے تمام احمدی نوجوانوں کو سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے اور ان سے ایسے اعمال سرزد ہوں جو خدا کی رضا کا موجب ہوں اور دوسروں کو اسلام کی طرف بلانے کا باعث ہوں۔ آمین یا رب العلمین۔

: مرسلہ :

• وکالت تبشیر •

پبلشر مسعود احمد، پرنٹر سید عبدالحی مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱ یکم ربیع الاول ۱۴۰۴ھ

۷ فتح ۱۳۶۲ ہش

اجتماعی ذکرِ الٰہی کا انمول موقع

اور

اس کی بے انداز اہمیت

اللہ تعالیٰ نے عبادت کو انسانی زندگی کا مقصد قرار دے کر مومنوں کے لئے جتنی بھی عبادتیں مقرر کی ہیں ان کی ادائیگی میں انفرادی اور اجتماعی ہر دو پہلوؤں پر زور دیا ہے۔ مثال کے طور پر نماز کی ادائیگی مومنوں پر فرض قرار دی تو اس کے لئے ضروری قرار دیا کہ اس کا ایک حصہ سنن اور نوافل کی شکل میں ہر مومن انفرادی طور پر الگ الگ ادا کرے اور ایک حصہ کے لئے جسے فرائض کا نام دیا گیا ہے جملہ مومنوں کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ مساجد میں جمع ہو کر انہیں ایک امام کی اقتدا میں باجماعت ادا کریں۔ اگرچہ شدید مجبوری یا معذوری کی صورت میں ایک مومن کو فرائض بھی گھر پر انفرادی طور پر ادا کرنے کی اجازت دی گئی ہے لیکن باجماعت نماز کو انفرادی نماز سے بدرجہا افضل قرار دیا گیا ہے اور مومنوں کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس حصۂ نماز کو بہر طور باجماعت ادا کرنے کی کوشش کریں اور اس میں ہرگز ہرگز غفلت سے کام نہ لیں۔

بعینہٖ اسی طرح ذکرِ الٰہی کے تعلق میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ جہاں وہ انفرادی طور پر ہر لحظہ اور ہر آن ذکرِ الٰہی میں مصروف رہیں اور یادِ الٰہی سے کسی وقت غافل نہ ہوں وہاں اس امر کا بھی اہتمام کریں کہ وہ دیگر مصروفیات سے کچھ وقت نکال کر اور باہم جمع ہو کر اجتماعی طور پر اللہ کا ذکر کریں اور ایک دوسرے سے اللہ کا ذکر سنیں اور اس طرح اللہ کی تحمید و تمجید میں اس وقت کو گزاریں۔ باجماعت نماز کی طرح اس اجتماعی ذکرِ الٰہی کو بھی افضل قرار دیا گیا ہے۔ فی الوقت جلسہ سالانہ کے تعلق میں جس کے مبارک ایام اب بہت قریب آ گئے ہیں اور جو اپنی ذات میں اجتماعی ذکرِ الٰہی کے ایک انمول موقع کی حیثیت رکھتا ہے، اجتماعی ذکرِ الٰہی کی اہمیت اور عظمت واضح کرنا ہمارے مدِّ نظر ہے۔

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ جہاں اللہ تعالیٰ نے فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ (النساء آیت ۱۰۴) فرما کر مومنوں کو ہر وقت اور ہر حالت میں اللہ کو یاد کرنے اور اس کے ذکر سے اپنی زبانیں تر رکھنے کا حکم دیا ہے۔ وہاں ہر مومن کو اجتماعی ذکرِ الٰہی کے بابرکت موقع سے پورا پورا فائدہ اٹھانے اور اس بارہ میں غفلت سے کام نہ لینے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا

(الکہف آیت ۲۹)

ترجمہ:۔ اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ رکھ جو اپنے رب کو اس کی خوشنودی چاہتے ہوئے صبح و شام پکارتے ہیں اور تیری نظریں ان کو چھوڑ کر آگے نہ نکل جائیں (اور اگر تو ایسا کرے گا تو) دنیوی زندگی کی زینت چاہے گا۔ اور جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہو اور اس نے اپنی گری ہوئی خواہش کی پیروی اختیار کی ہو اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہو اس کے پیچھے مت چل۔

اس آیۂ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اجتماعی ذکرِ الٰہی کا حکم دے کر اس سے غفلت نہ برتنے کی تلقین فرمائی ہے اور یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ اجتماعی ذکرِ الٰہی کے انمول موقع سے فائدہ وہی لوگ نہیں اٹھاتے جن کے دل دنیا کی طرف جھکے ہوئے ہیں اور جنہیں اس کی زینتوں نے اپنا گرویدہ بنایا ہوتا ہے۔ چنانچہ امام محی الدین ابن ذکریا یحییٰ بن اشرف النووی متوفی ۶۷۱ھ نے اس آیۂ کریمہ کو اپنی کتاب ریاض الصالحین کے باب متعلقہ ذکرِ الٰہی میں مجالسِ ذکر کی فضیلت اور ان میں ہمیشہ موجود رہنے کے استحباب اور بغیر عذر کے ان مجالس سے مفارقت اختیار کرنے کی ممانعت کے ذیل میں بطور سند درج کیا ہے۔ مراد یہ کہ اس آیۂ کریمہ میں مومنوں کو تلقین کی گئی ہے کہ جب بھی اور جہاں بھی ایسی مجالس منعقد ہوں جن کے انعقاد کا مقصد اجتماعی رنگ میں اللہ کو یاد کر کے اس کا ذکر کرنا ہو تو انہیں چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی چاہتے ہوئے ان میں ذوق و شوق سے شریک ہوں اور ان میں شرکت سے پہلوتہی نہ کریں اور ہرگز غفلت سے کام نہ لیں۔ جو لوگ اجتماعی ذکرِ الٰہی کے مواقع سے فائدہ اٹھانے میں غفلت سے کام لیتے ہیں انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنا نافرمان ٹھہرایا ہے۔ اس آیۂ کریمہ سے اجتماعی ذکرِ الٰہی میں شریک ہونے اور اس سے پورے طور پر مستفیض ہونے کی اہمیت ظاہر و باہر ہے اور یہ کہ جو شخص بھی اجتماعی ذکرِ الٰہی سے مستفیض ہونے کے بارہ میں عمداً غفلت سے کام لیتا ہے۔ اسے سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ دنیا کی طرف جھکا ہوا ہے اور اپنی اس لاپرواہی کے نتیجہ میں وہ خدا تعالیٰ سے دور تر ہوتا جا رہا ہے۔

اس لحاظ سے ہمارے مقدس و مبارک جلسہ سالانہ میں شمولیت کی اہمیت غیر ہوئے بغیر نہیں رہتی کیونکہ یہ ہمارے لئے اجتماعی ذکرِ الٰہی اور اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہونے کا انمول موقع فراہم کرتا ہے۔ چونکہ احباب جماعت جلسہ سالانہ کی اس رفیع الشان عظمت اور اہمیت سے اچھی طرح باخبر ہیں اس لئے وہ اس میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کے لئے ہر سال ہی دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں اور ہر سال آتے بھی ہیں پہلے سے بڑھ کر تعداد میں امسال بھی وہ ان شاء اللہ العزیز آئیں گے دیوانہ وار آئیں گے اور آئیں گے بھی پہلے سے بہت بڑھ کر تعداد میں اور اس طرح ثابت کر دکھائیں گے کہ ذکرِ الٰہی ان کی روح کی غذا ہے جس طرح مچھلی پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی وہ ذکرِ الٰہی اور بالخصوص اجتماعی ذکرِ الٰہی سے مستفیض ہوئے بغیر روحانی طور پر زندہ نہیں رہ سکتے۔ وہ گزشتہ ۹۱ سال سے اس کا عملی ثبوت دیتے چلے آ رہے ہیں۔ امسال بھی وہ اپنے عمل سے اس کا ثبوت دیں گے۔ اور اس شان سے دیں گے کہ تمام سابقہ ریکارڈ مات ہو جائیں گے انشاء اللہ القدیر ایسا ہی ہوگا اور ضرور ہوگا کیونکہ خدا نے ایسا ہی ارادہ فرمایا ہے۔ اور وہ اس ارادہ کو پورا کرتا چلا آ رہا ہے۔

اپنی جماعت کے مخلص جوانمردوں کی خاص توجہ کیلئے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک خاص تاکیدی ارشاد

"اگر خدانخواستہ یہ رسالہ (ریویو آف ریلیجنز) کم توجہی اس جماعت سے بند ہو گیا تو یہ واقعہ اس سلسلہ کے لئے ایک ماتم ہوگا۔ اس لئے میں پورے زور کے ساتھ اپنی جماعت کے مخلص جوانمردوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس رسالہ کی اعانت اور مالی امداد میں جہاں تک ان سے ممکن ہے اپنی ہمت دکھلاویں۔"

(الحکم ۳۰ ستمبر ۱۹۰۳ء)

چندہ سالانہ پچاس روپے۔ ملنے کا پتہ مینیجر ریویو آف ریلیجنز ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں

نذرانۂ درود و سلام

(۱)

(اَللّٰھُمَّ) "صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ"

(وحی الٰہی منقول از براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۵۰۲، ۵۰۳)

(۲)

"اے پیارے خدا اس پیارے نبیؐ پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتدائے دنیا سے تُو نے کسی پر نہ بھیجا ہو"

(اتمام الحجۃ صفحہ ۲۸ مطبوعہ ۱۸۹۴ء)

(۳)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْثَرَ مِمَّا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَنْبِیَاءِکَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ" (ازالہ اوہام طبع پنجم صفحہ ۱۰۵ حاشیہ)

(۴)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ" (اتمام الحجۃ صفحہ ۲۸)

(۵)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ" (زندہ نبی اور زندہ مذہب)

(۶)

"وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی اَفْضَلِ الرُّسُلِ وَخَیْرِ الْوَرٰی سَیِّدِنَا وَسَیِّدِ کُلِّ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ"

(نزول المسیح صفحہ ۱۸۶ بقیہ پیشگوئی نمبر ۴۳)

(۷)

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَوْلَی النِّعَمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَسِرَاجِ الْاُمَمِ وَاَصْحَابِہِ الْھَادِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ وَاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ الْمُطَھَّرِیْنَ" (منن الرحمان صفحہ ۱)

(۸)

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ" (رسالہ الوصیت صفحہ ۲۰)

(۹)

"یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّکَ دَائِمًا ۞ فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا وَبَعْثٍ ثَانِیْ"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۵۹۴)

(۱۰)

"سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ" (نزول المسیح صفحہ ۲۰۸ بقیہ پیشگوئی نمبر ۷۷)

(۱۱)

"وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ الرُّسُلِ وَنُخْبَۃِ النُّخَبِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَاَفْضَلِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ الْمُطَھَّرِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ ھُمْ اٰیَاتُ الْحَقِّ وَحُجَّۃُ اللّٰہِ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی کُلِّ عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِہِ الصَّالِحِیْنَ

(انجام آتھم صفحہ ۷۳ ۱۹۲۲ء)

(۱۲)

"وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی رَسُوْلِکَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ۔ اٰمِیْنَ رَبَّنَا اٰمِیْنَ"

(اتمام الحجۃ صفحہ ۳۲ ۱۹۳۶ء)

(۱۳)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ ھَمِّہٖ وَغَمِّہٖ وَحُزْنِہٖ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ وَاَنْزِلْ عَلَیْہِ اَنْوَارَ رَحْمَتِکَ اِلَی الْاَبَدِ"

(برکات الدعاء صفحہ ۶ ۱۹۴۲ء)

(۱۴)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ"

(برکات الدعاء صفحہ ۲۹ ۱۹۴۲ء)

(۱۵)

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی قَوْمٍ مُّوْجِعٍ سِیَّمَا عَلٰی اِمَامِ الْاَصْفِیَاءِ وَسَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ" (ازالہ اوہام صفحہ ۳)

(۱۶)

"وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَجَمِیْعِ عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ" (ازالہ اوہام صفحہ ۳۹۸)

(۱۷)

"کُلُّ بَرَکَۃٍ مِّنْ مُّحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَتَبَارَکَ مَنْ عَلَّمَ وَتَعَلَّمَ" (براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۲۳۸ حاشیہ در حاشیہ)

(۱۸)

"صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ" (براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۵۵۸)

(۱۹)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ" (الحکم ۹ جولائی ۱۹۰۰ء صفحہ ۴)

(۲۰)

فَمَا اَعْظَمَ شَاْنَ کَمَالِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم حاشیہ در حاشیہ نمبر ۳ صفحہ ۵۲۱)

(۲۱)

"یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی ذٰلِکَ النَّبِیِّ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ وَعَلٰی کُلِّ مَنْ اَحَبَّہٗ وَاَطَاعَ اَمْرَہٗ وَاتَّبَعَ الْھُدٰی"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۶۴، ۳۶۵)

(۲۲)

"اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مُحَمَّدٍ اَحْمَدَ الَّذِیْ کَانَ اسْمَاہُ ھٰذَانِ اَوَّلَ اَسْمَاءٍ" (نجم الہدیٰ صفحہ ۱)

(۲۳)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا"

(تریاق القلوب صفحہ ۵، ۶)

تحریک جدید کیلئے قربانی کرنیکے بارے میں حضرت مصلح موعود کا ارشاد

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید میں ساری جماعت کو قربانی کرنیکے بارے میں فرمایا

"..... تم یہ تو کر سکتے ہو کہ باقی ساری جماعت تھوڑی قربانی کر رہی ہو اور کچھ لوگ ایسے ہوں جو زیادہ قربانی کر رہے ہوں مگر تم یہ نہیں کر سکتے کہ باقی ساری جماعت عیش کر رہی ہو اور چند لوگ انتہا درجہ کی قربانی کر رہے ہوں۔ اگر تم ایسا خیال کرو تو یہ ایسی ہی بات ہوگی جیسے کوئی کھٹے پر آم کا پیوند لگا دے یا آم پر مالٹے کا پیوند لگا دے اور ہمیں اس بات کی ضرورت ہے کہ دنیا میں کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں جو ہمارے حکم پر آگ میں کودنے کیلئے تیار ہوں تو ہمیں اپنی تمام جماعت کو تنور کے پاس لاکر بٹھانا پڑے گا اگر ساری جماعت تنور کے پاس بیٹھی ہوگی اور اس کی گرمی اسے جھلس رہی ہوگی تو چند لوگ ایسے بھی پیدا ہو سکتے ہیں جو اس تنور میں کود پڑیں اور حکم ملنے پر آگ میں چھلانگ لگا دیں۔ مگر تم یہ نہیں کر سکتے کہ ساری جماعت تو باغ میں آرام کر رہی ہو اور کچھ لوگ آگ میں کودنے کے لئے تیار ہوں۔"

(خطبہ جمعہ ۲۷ نبوت ۱۳۲۱ ہش (۱۹۴۲ء) الفضل جلد ۳۰ نمبر ۲۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ

(قسط اوّل)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۱۹۸۳ء

• (مرتبہ مکرمہ ثریا خانم صاحبہ بنت محترم رانا منیر احمد صاحب ربوہ) •

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا تیئسواں سالانہ اجتماع مورخہ ۲۱ اکتوبر بروز جمعۃ المبارک اسلام و احمدیت کی سربلندی کے لئے دعاؤں اور ذکرِ الٰہی سے معمور فضا میں شروع ہو کر مورخہ ۲۳ اکتوبر بروز اتوار حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پُرمعارف خطاب اور پُرسوز دعاؤں کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمدُ للہِ علیٰ ذالک۔

بیرون از ربوہ کی ۴۸۲ مجالس سے ۴۲۶۵ خواتین نے شرکت کی۔ جن میں سے ۱۰۲۵ نمائندگان تھیں اور ربوہ سے ۶۰۰۷ خواتین شامل ہوئیں۔ جن میں سے ۲۷۵ نمائندگان تھیں۔ جبکہ گذشتہ سال ۱۸۴ مجالس سے ۸۱۹ نمائندگان اور ۳۲۲۰ خواتین نے شرکت کی اور ربوہ سے ۲۲۲ نمائندگان اور ۵۵۴۸ خواتین شامل ہوئیں۔ ۱۹۷۲ء کے بعد پہلی مرتبہ پاکستان کے علاوہ انگلستان، امریکہ، سویڈن، ہالینڈ، جاپان، لیبیا سے نمائندگان اجتماع میں شمولیت کے لئے تشریف لائیں جبکہ نائیجیریا، گھانا اور مسقط کی خواتین بھی شامل ہوئیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لجنہ کی مجالس، نمائندگان اور خواتین کے اضافہ پر خوشی کا اظہار فرمایا کہ ہماری خواتین کسی مقابلہ میں بھی مردوں سے پیچھے نہیں۔ ۲۴۱ مجالس ناصرات سے ۳۲۲۹ ناصرات اجتماع میں شامل ہوئیں۔

پہلا اجلاس

۲۱ اکتوبر بروز جمعہ :-

پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز چار بجے تلاوتِ قرآن کریم سے شروع ہوا۔ جو محترمہ طاہرہ بشریٰ صاحبہ نے کی۔ ۴ بجکر ۱۰ منٹ پر سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کی اقتداء میں عہدنامہ دہرایا گیا۔ توثیقِ عہد اور دعا کے بعد سوا چار بجے سیدہ صدر صاحبہ نے بہنوں سے افتتاحی خطاب فرمایا۔ تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد آپ نے اجتماع پر تشریف لانے والی بہنوں کی خدمت میں اَھْلاً وَ سَھْلاً وَ مَرْحَبًا کا تحفہ پیش کرتے ہوئے خطاب کا آغاز فرمایا۔ سب سے پہلے آپ نے اپنے بیرونی ممالک جانے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہاں جاکر ان ممالک کے حالات کا جائزہ لینے، انہیں صحیح کام کرنے اور صحیح اسلامی پردہ کی طرف توجہ دلانے کا موقع ملا۔

آپ نے ان ممالک میں جماعت احمدیہ کی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعودؑ کے الہامات کا تذکرہ فرمایا جو آج سے ۹۴ سال قبل خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوئے۔ جن کے پورا ہونے کے نظارے دیکھ کر خدا تعالیٰ کی حمد اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر درود بھیجنے کا موقع ملا کہ وہ پیش گوئیاں جو اس زمانے میں محض دیوانے کا خواب معلوم ہوتی تھیں آج کس شان سے پوری ہو رہی ہیں۔ بعد ازاں آپ نے گذشتہ سال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ پروگرام کے مطابق کیسٹ تیار کرنے، خدام الاحمدیہ کی طرف سے شائع ہونے والی کتب خریدنے کی طرف توجہ دلائی۔ اور شعبہ جات کی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے شعبہ تعلیم، شعبہ مصباح اور شعبہ تحریک جدید کی احسن کارکردگی کا خصوصاً ذکر فرمایا۔ پردہ کے متعلق بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر سننے کے بعد لجنات میں کافی حد تک تبدیلی نظر آتی ہے مگر یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوا کہ کئی لجنات میں ایسی ممبرات بھی ہیں جو ابھی تک چادریں لیتی ہیں۔ آپ نے تمام بہنوں کو عموماً اور ربوہ کی ممبرات کو خصوصاً پردہ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ مرکز کی لڑکیاں جب بیرونِ پاکستان جاتی ہیں تو انہیں صحیح اسلامی پردہ کرکے اچھا نمونہ پیش کرنا چاہئے۔ کیونکہ انہیں ہی تمام دنیا کی معلمات بننا ہے۔

آخر میں آپ نے رسومات ترک کرنے، اطاعتِ امام کرنے، اتحاد و اتفاق کی اہمیت اور احدیت کی خاطر ہر قسم کی قربانیاں دینے کی طرف توجہ دلائی۔

۴ بجکر ۵ منٹ پر آپ کے خطاب کے بعد امۃ النور ساجدہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا شیریں کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس مقابلہ میں کل ۳۷ مقررات نے حصہ لیا۔

اس دوران معیار اوّل کا تقریری سیمی فائنل مقابلہ لجنہ ہال کی گیلری میں ہوا۔ جس کی منصفات مندرجہ ذیل تھیں۔

مکرمہ نسیم سعید صاحبہ راولپنڈی
مکرمہ عائشہ امینہ صاحبہ۔ ربوہ
مکرمہ رضیہ درد صاحبہ۔ ربوہ

اس مقابلہ کی دس مقررات فائنل مقابلہ کے لئے منتخب کی گئیں۔

قریباً پانچ بجے محترم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف نے درسِ قرآن کریم دیا۔ آپ نے سورۃ آل عمران کی تین آیات کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا کہ یہ وہ آیات ہیں جن پر عمل کرکے نفسوں کی اصلاح کے ساتھ ساتھ جماعتی نظام مضبوط ہوتا ہے اور معاشرہ ترقی کرسکتا ہے۔

پہلی بات تقویٰ اختیار کرنے کی تلقین کرتے ہوئے بتایا کہ تقویٰ اس کیفیت کا نام ہے جب ہر کام خدا تعالیٰ کی خاطر ہو۔ آپ نے سورۃ بقرہ کی ابتدائی آیات کی روشنی میں متقین کی صفات بیان کرنے کے بعد ان پر عمل کرنے کی تلقین کی۔

تقویٰ کے بعد دوسری بات وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا کی روشنی میں اجتماعیت اور ملی اتحاد و یکجہتی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ حَبْلٌ سے مراد خدا، رسول، خلافت اور جماعت کی رسّی کو مضبوطی سے تھامے رکھنا ہے۔ وَاذْکُرُوْا نِعْمَتَہٗ اِخْوَانًا کے سلسلہ میں عربوں کی اسلام سے قبل اور بعد کی حالت کا ذکر کیا۔ اور بتایا کہ آج جماعت احمدیہ بھی محبت و اخوت کے ہی نظارے دیکھ رہی ہے۔ آخر میں حضرت مسیح موعودؑ کے حوالہ جات کی روشنی میں تقویٰ، اتحاد، استقامت، اخلاص اور اخوت و محبت میں صحابہ و صحابیات کا رنگ اختیار کرنے کی تلقین فرمائی۔

۵ بجکر ۲۰ منٹ پر آپ کے درس کے بعد نمائندہ انگلستان محترمہ امۃ الرشید احمد صاحبہ نے نائب صدر لجنہ برطانیہ محترمہ سارہ رحمٰن صاحبہ کا پیغام پڑھ کر سنایا۔

ساڑھے پانچ بجے مقابلہ دینی معلومات شروع ہوا جس میں کل ۲۲ لڑکیوں نے حصہ لیا۔ منصفات کے فرائض محترمہ سعیدہ احسن صاحبہ اور محترمہ ریحانہ شاہین صاحبہ نے انجام دیئے۔ فیصلہ کے مطابق

آمنہ مریم اشرف۔ ربوہ ——— اوّل
امۃ الرشید قیادت ۳ کراچی ——— "
شاہدہ رفعت۔ ربوہ ——— دوم
درثمین۔ ربوہ ——— سوم
نفیسہ سعید۔ لاہور ——— چہارم

ساڑھے سات بجے شب انگریزی تقریری سیمی فائنل مقابلہ لجنہ ہال کی گیلری میں ہوا جس میں ۲۹ مقررات نے حصہ لیا۔ منصفات کے فرائض

محترمہ رفیعہ رامہ صاحبہ ربوہ
محترمہ امۃ الحکیم عائشہ صاحبہ ربوہ
محترمہ ناصرہ مرزا صاحبہ لاہور نے انجام دیئے۔

دوسرا اجلاس

بوقتِ شب

اجتماع کے دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ۸-۲۰ پر مکرمہ نعیمہ حمید صاحبہ کی تلاوت سے ہوا۔ اس اجلاس میں سیکرٹریان مجلس عاملہ مرکزیہ اور نمائندگان نے شرکت کی۔ اس محفل میں مفید علمی سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ ان سوالوں کے جواب مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ سے طیار کرائے گئے تھے۔ ساڑھے نو بجے یہ محفلِ سوال و جواب اختتام پذیر ہوئی۔

دوسرا دن

(۲۲ اکتوبر بروز ہفتہ)

تیسرا اجلاس

تیسرے دن کی کارروائی کا آغاز سوا آٹھ بجے تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا جو محترمہ مستنصرہ مرزا صاحبہ نے کی۔ محترمہ امتیاز بیگم صاحبہ نے کلام محمود سے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ نظم کے بعد ۸ بجکر ۲۵ منٹ پر مقابلہ حسنِ قرأت شروع ہوا جس میں منصفات کے فرائض محترم قاری محمد عاشق صاحب نے انجام دیئے۔ فیصلہ کے مطابق :-

امۃ النور ساجدہ۔ ربوہ — اوّل
ناصرہ وحید۔ ربوہ — دوم
طاہرہ باسط۔ شیخوپورہ — سوم
نصرت اکرم۔ راولپنڈی سوم رہیں۔

اس دوران معیار دوم کا سیمی فائنل تقریری مقابلہ لجنہ ہال کی گیلری میں ہوا۔ جس میں کل ۵۰ مقررات نے حصہ لیا۔ منصفات کے فرائض

محترمہ امۃ الکریم وزیر صاحبہ ربوہ
محترمہ امۃ الحفیظ بھٹی صاحبہ ربوہ
محترمہ خالدہ آفتاب صاحبہ شیخوپورہ نے انجام دیئے۔

۱ بجکر ۲۲ منٹ پر معیار اوّل کا فائنل تقریری مقابلہ شروع ہوا جس میں سیمی فائنل کی دس منتخب مقررات نے حصہ لیا۔ منصفات کے فرائض

محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ ربوہ
محترمہ امۃ الودود مبارک صاحبہ سرگودھا
محترمہ امۃ الرشید احمد صاحبہ لندن نے انجام دیئے۔ فیصلہ کے مطابق

نجمۃ النساء۔ ربوہ — اوّل
راضیہ سعید۔ ربوہ — دوم
امۃ القدوس قدسیہ راولپنڈی — "
قانتہ بشریٰ ربوہ — سوم
امۃ الباسط جہلم — سوم رہیں۔

قریباً ساڑھے دس بجے تقریری مقابلہ کے بعد حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نے بہنوں سے خطاب فرمایا۔ تشہد، تعوذ کے بعد فرمایا کہ ہماری تنظیم کی غرض یہ ہے کہ باہم منظم ہو کر ایسے دستور العمل بنائیں جن پر عمل کرکے ہم جنت کی وارث بنیں۔ اس سلسلہ میں آپ نے سب سے پہلے بچوں کی تربیت کی طرف توجہ دلائی کہ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری اولاد ذریتِ طیبہ ہو اور ہم ان جنتوں کی وارث بنیں جن کا خدا تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے تو گھروں کی فضا کو خوشگوار بنائیں۔ بچے معصوم اور ذہین ہوتے ہیں۔ قیل و قال کی بجائے پیار کے متمنی ہوتے ہیں۔ اپنا حسین اور نیک نمونہ ان کے سامنے رکھیں گی تو وہ ہماری امیدوں کے حسین ثمر ہوں گے۔ تنظیم کو مضبوط کرنے کی دوسری غرض اتفاق و اتحاد کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ ہماری مٹھی بھر جماعت کا راز صرف اور صرف باہمی اخوت و اتحاد کا مرہونِ منت ہے اور یہی اتفاق و اتحاد جماعت کا طرۂ امتیاز ہے۔ دعا کے سلسلہ میں انبیاء علیہم السلام کی مثالوں سے ثابت فرمایا کہ الٰہی جماعتوں کی ترقی اور کامیابی کا انحصار ہمیشہ دعاؤں پر رہا ہے۔

آخر میں آپ نے خلیفۂ وقت اور اسلامی غلبہ کو قریب تر لانے کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم میجر شمیم احمد صاحب کی یاد میں

عزیزم میجر شمیم احمد صاحب جو ان دنوں ٹورنٹو (کینیڈا) میں اپنے بچوں کے پاس مقیم تھے۔ ۱۷ نومبر ۸۳ء کو دل کے اپریشن کے چند گھنٹوں بعد اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان کی مغفرت فرمائے۔ ان کے درجات بلند فرمائے اور اپنی آغوش رحمت میں جگہ دے آمین یارب العلمین۔

میجر صاحب گذشتہ جنگ عظیم میں ملازم ہوئے تھے۔ اور برما کی جنگ میں شریک تھے۔ اختتام جنگ پر فوج کی ملازمت سے استعفیٰ دے دیا۔ گورنمنٹ برطانیہ نے اپنے ایک سابقہ اعلان کے مطابق آپ کو بنگال ریلوے میں ایک اعلیٰ عہدہ کی پیش کش کی لیکن آپ نے وہاں جانا پسند نہیں کیا۔ اس کے بعد آپ پاکستان گورنمنٹ کے محکمہ مالیات سے وابستہ ہوگئے اور ترقی کرتے ہوئے جائنٹ سیکرٹری کے عہدہ تک پہنچے۔ بعد ازاں جوہر آباد اور بھکر میں بطور مشیر مالیات مقرر ہوئے۔ پھر میونسپل کارپوریشن کراچی میں اور آخر میں کے۔ڈی۔اے کراچی میں آئے جہاں کچھ عرصہ ڈائریکٹر بھی رہے۔ اور وہاں سے ہی ریٹائر ہوئے۔ آپ نے ملازمت کا تمام عرصہ نہایت قابلیت، لگن اور انتہائی دیانتداری سے بے داغ کیریکٹر کے ساتھ گذارا۔ اپنی عادات اور روزمرہ کے معمولات میں باقاعدگی کے سخت پابند تھے۔ یہ بھی عادت تھی کہ خود تکلیف اٹھا لیتے تھے لیکن دوسروں کو کہنا پسند نہیں کرتے تھے۔ گذشتہ دسمبر میں جلسہ پر آئے تھے اور چار ماہ کراچی میں گذار کر ۲ اپریل کو واپس ٹورنٹو گئے تھے۔ کراچی میں ایک دن کسی جگہ ضروری کام سے جانا تھا۔ ان کی بیماری کے مدنظر ان کے لئے کار چلانا مناسب نہیں تھا۔ میں نے ایک دوست کو کار کے لئے کہہ دیا اور وہ کار لے آئے۔ جب انہیں معلوم ہوا تو ناراضگی کا اظہار کیا کہ کیوں ان دوست کو تکلیف دی گئی۔ نظام سلسلہ اور قواعد و ضوابط کی پابندی خود بھی سختی سے کرتے تھے اور دوسروں سے عمل کرانے کی پوری کوشش کرتے تھے۔

خلفاء سلسلہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کا غایت درجہ ادب اور احترام کرتے تھے۔ تین خلفاء کرام کا مبارک زمانہ پایا اور ہر ایک کے ساتھ اطاعت اور فرمانبرداری کا کامل نمونہ دکھایا۔ انکے ادنےٰ اشارہ پہ جان قربان کرنے سے بھی دریغ نہ تھا۔

ملازمت کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے ساتھ ان کا سب سے بڑا مشغلہ سلسلہ کی خدمت اور جماعتی کاموں میں شغف تھا۔ اس کام سے وہ کبھی غافل نہیں ہوئے۔ پاکستان بننے کے بعد آپ کئی سال خدام الاحمدیہ کراچی کے قائد رہے۔ پھر جماعت کے جنرل سیکرٹری ہوئے اور مختلف جماعتی عہدوں پر مسلسل خدمات بجالانے کی توفیق ملتی رہی۔ آخر میں آپ بطور نائب امیر جماعت احمدیہ کراچی کئی سال تک یہ خدمت سرانجام دیتے رہے اور یہاں سے ہی ٹورنٹو (کینیڈا) چلے گئے۔ جہاں پر انہیں بطور نیشنل پریذیڈنٹ خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ ٹورنٹو میں باوجود علالت کے باقاعدگی سے مشن ہاؤس جاتے اور سلسلہ کی خدمت کرتے رہے۔

آپ کا آخری خط جو وفات سے چند گھنٹے قبل عاجز کو لکھا تھا ذیل میں درج ہے:۔

بسم اللہ

۱۴/۱۱/۸۳

مکرم و محترم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اب سے چند گھنٹے بعد میں ہسپتال میں ہوں گا۔ پورے اعتماد اور بشاشت کے ساتھ۔ گو مجھے ان خطرات کا بھی احساس ہے جو ایسے پیچیدہ ماحول کے ساتھ لازمی ہیں۔ یہ زندگی کے نشیب و فراز بھی اس کا اہم حصہ ہیں اور انسان کو ان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہ مالک ہے قانون قدرت اس کا اپنا بنایا ہوا ہے جو چاہے سو کر ڈالے۔ خدائے ذوالعرش کی سرکار میں کہاں کہاں سے دعائیں پہنچ رہی ہیں اس کا مجھے اندازہ بھی نہ تھا۔ حضور (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع) کا بھی سراپا شفقت اور محبت بھرا خط آیا ہے۔ عبودیت کی کمان سے نکلے ہوئے یہ تیر انشاء اللہ نشانہ پر پہنچ ہی جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کہاں سکون تلاش کریں۔ کل رات سب بچے یہاں جمع تھے۔ ماحول کچھ جذباتی ہو گیا۔ دعاؤں کی توفیق ملی۔ یہی التجاء کی بہاروں سے بھر دے ہمارے چمن کو دعاؤں کی درخواست ہے۔

والسلام شمیم احمد

(عبدالحمید عزیز آباد — کراچی)

مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

ماہ دسمبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "ضرورۃ الامام" مقرر ہے جس کی قیمت ۱۲/- روپے ہے۔ قائدین مجالس و اضلاع مرکز سے یہ کتاب منگوا کر خدام کو اس کا مطالعہ کروائیں۔ اس کے علاوہ جو کتب خدام دوران ماہ مطالعہ کریں۔ اس کی رپورٹ بھی مرکز میں بھجوائیں۔ جزاکم اللہ۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وقفِ جدید دفتر اطفال

محترم قائدین و ناظمین اطفال اضلاع

- اپنے اضلاع کے ٹارگٹ ۳۱ دسمبر سے پہلے پہلے پورے کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔
- ماہ رواں میں ہفتہ وصولی وقفِ جدید دفتر اطفال منائیں۔
- یکم تا دس دسمبر عشرہ وصولی وقفِ جدید دفتر اطفال ہوگا۔
- ننھے مجاہدین و ننھی مجاہدات کے نام معہ ولدیت و پتہ جات مرکز کو ارسال کریں۔
- اپنی ساعی کی رپورٹ ساتھ ساتھ مرکز بھجواتے رہیں (جزاکم اللہ احسن الجزاء)

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ)

ننھی مجاہدات وقفِ جدید دفتر اطفال

ناصرات الاحمدیہ ضلع کراچی

محترمہ سیکرٹری صاحبہ ناصرات الاحمدیہ ضلع کراچی کی جانب سے ایک صد روپیہ وعدہ وقفِ جدید (دفتر اطفال) کرنے والی (۸۳) ننھی مجاہدات کی ایک فہرست موصول ہوئی ہے۔

احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان مخلص بچیوں اور ان کے والدین کو حسنات دارین سے نوازے۔ نیز محترمہ سیکرٹری صاحبہ کو معہ جملہ رفقائے کار کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور بیش از پیش مقبول خدمت دین کی توفیق دیتا رہے۔ آمین۔

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

عزیزم کلیم احمد ابن مکرم لئیق احمد طاہر صاحب نائب وکیل التبشیر نے مورخہ ۹/۱۱/۸۳ کو تعلیم الاسلام ہائی سکول میں ہونے والے تقریری مقابلہ میں پہلی مرتبہ شرکت کی اور پہلی پوزیشن حاصل کی ہے اور انعامات کا مستحق قرار پایا ہے۔

احباب کرام دعا کریں اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو آئندہ بھی کامیابیوں سے ہمکنار کرتا رہے آمین۔

(ملک محمود احمد ساجد لاہور)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر)

اعانت الفضل و درخواست دعا

مندرجہ ذیل احباب نے الفضل کی مالی اعانت کرتے ہوئے دعا کی درخواست کی ہے۔ احباب ان کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی جملہ مشکلات و پریشانیاں دور فرمائے اور جو بیمار ہیں ان کو شفا دے۔ آمین۔

(مینیجر الفضل)

۱۔ مکرم شاہدہ تارڑ از طرف چوہدری اکرام اللہ تارڑ صاحب آف کوئٹہ : ۵۰/-

۲۔ " امۃ الکریم صاحبہ والدہ وسیم احمد صاحب (امریکہ) : ۱۲۵/-

۳۔ مکرم ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب آف نوابشاہ) از طرف عزیزم عبدالحی خان مرحوم : ۲۵/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹینڈر نوٹس

۱۔ سربمہر آئیٹم ریٹ فیصد ریٹ ٹنڈر درج ذیل کاموں کے لئے کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء تا حال ترمیم شدہ مورخہ ۸۳-۱۲-۱۲، ۸۳-۱۲-۱۴، ۸۳-۱۲-۱۷، ۸۳-۱۲-۱۹، اور ۸۳-۱۲-۲۰ بوقت ۲ بجے بعد دوپہر محکمہ عمارات کے ان منظور شدہ ٹھیکیداروں سے مطلوب ہیں جن کے ناموں کی تجدید برائے سال ۸۴-۱۹۸۳ء ہو چکی ہے۔ ٹنڈر۔ ٹنڈر دہندگان یا ان کے مختار عام کی موجودگی میں اگر وہ رہنا چاہیں کھولے جائیں گے۔

۲۔ ٹنڈر فارم ٹنڈر نوٹس جاری ہونے سے کسی بھی دن دفتری اوقات کار میں مورخہ ۸۳-۱۲-۱۱، ۸۳-۱۲-۱۳، ۸۳-۱۲-۱۵، ۸۳-۱۲-۱۸ اور ۸۳-۱۲-۱۹ تک صرف ان ٹھیکیداروں کو جاری ہوں گے، جن کے پاس ڈیپازٹ ایٹ کال کے مطابق زرِ ضمانت موجود ہوں گی۔ ٹنڈر مقررہ وقت سے قبل کسی بھی دفتری اوقات کار میں وصول کئے جائیں گے۔

۳۔ ہر کام کے لئے علیحدہ علیحدہ سربمہر لفافہ جس پر کام کا نام درج ہو استعمال کرنا ہوگا۔

۴۔ ٹنڈر بغیر زرِ ضمانت / ڈیپازٹ ایٹ کال کی صورت میں یا بذریعہ ڈاک ارسال کردہ نامکمل یا مشروط ہرگز قبول نہیں کئے جائیں گے۔

۵۔ کام کی تفصیل زیر دستخطی کے دفتر میں اوقات کار کے دوران کسی بھی دن دیکھی جا سکتی ہے۔

۶۔ کسی فرم یا کمپنی کی طرف سے قابلِ قبول مختار نامہ ٹینڈر کے ساتھ منسلک ہونا ضروری ہے۔

۷۔ زیر دستخطی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی ٹنڈر کو وجہ بتائے بغیر رد کر سکتا ہے۔

نمبر شمار	کام کا نام	زرِ تخمینہ	زرِ ضمانت	میعاد	تاریخ
(۱)	پنجاب میں بنیادی مرکز صحت میں میڈیکل آفیسروں کی رہائش گاہوں کی تعمیر برائے سال ۸۴-۱۹۸۳ء	۲,۳۰,۰۰۰/-	۴,۶۰۰/-	۶ ماہ	۱۲/۸۳
(۲)	پیر پنجہ تحصیل چنیوٹ (بمعہ سروسز) ضلع جھنگ میں ۱۵ پرائمری سکولوں کا مڈل تک درجہ بڑھانا:-				
	(i) بھیرو تحصیل جھنگ (طلباء)	۱,۷۲,۰۰۰/-	۳,۵۰۰/-	۶ ماہ	"
	(ii) چک نمبر ۲۴۷ ج ب تحصیل چنیوٹ (طلباء)	۱,۷۲,۰۰۰/-	۳,۵۰۰/-	" ۶	"
	(iii) چک نمبر ح ب ۱۱ سندھو (طالبات)	۱,۷۲,۰۰۰/-	۳,۵۰۰/-	" ۶	"
(۳)	مڈل سکولوں میں ۲۰۰ کمروں کی تعمیر (چار سکول برائے ضلع جھنگ)				
	(i) گورنمنٹ مڈل سکول برائے طلباء چک نمبر آر۔ ۳/۵ تحصیل شورکوٹ	۵۵,۰۰۰/-	۱۱۰۰/-	۴ ماہ	"
	(ii) گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبر ج ب/۱۵۲ تحصیل شورکوٹ	۵۵,۰۰۰/-	۱۱۰۰/-	" ۴	"
	(iii) گورنمنٹ گرلز مڈل سکول برائے تحصیل چنیوٹ	۵۵,۰۰۰/-	۱۱۰۰/-	" ۴	"
(۴)	تعلیمی عمارات:				
	(i) گورنمنٹ کالج برائے خواتین جھنگ کے ہوسٹل کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۳۸,۰۰۰/-	۸۰۰/-	۲ ماہ	۱۲/۸۳
	(ii) گورنمنٹ کالج برائے طلباء جھنگ کے ہوسٹل بلاک کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۶۴,۰۰۰/-	۱۳۰۰/-	۳ ماہ	"
	(iii) گورنمنٹ ہائی سکول گڑھ مہاراجہ کے طلباء کے ہوسٹل کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۴۱,۰۰۰/-	۸۵۰/-	۲ ماہ	"
	(iv) گورنمنٹ اسلامیہ کالج چنیوٹ کے فیڈرل ہوسٹل کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۳۰,۰۰۰/-	۶۰۰/-	۲ ماہ	"
	(v) (i) گورنمنٹ کالج برائے خواتین جھنگ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز) (ii) گورنمنٹ کالج برائے خواتین جھنگ کے ٹیوب ویل کی واٹر سپلائی کو بحال رکھنے کیلئے سالانہ مرمت کرنا	۷۵,۰۰۰/-	۱۵۰۰/-	۳ ماہ	۱۲/۸۳
	(vi) گورنمنٹ کالج برائے طلباء جھنگ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۹۰,۰۰۰/-	۱۸۰۰/-	۳ ماہ	"
	(vii) (i) گورنمنٹ کالج برائے طلباء جھنگ کی نئی لائبریری کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز) (ii) گورنمنٹ کالج برائے طلباء جھنگ کی بیالوجی اور سائنس بلاک کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۶۳,۰۰۰/-	۱۳۰۰/-	۳ ماہ	"
	(viii) گورنمنٹ انٹر کالج شورکوٹ ضلع جھنگ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۷۳,۰۰۰/-	۱۵۰۰/-	۳ ماہ	"
	(ix) گورنمنٹ ڈگری کالج شورکوٹ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۴۲,۰۰۰/-	۸۵۰/-	۲ ماہ	"
	(x) گورنمنٹ جامع نصرت کالج ربوہ بمعہ ۴ کلاس روم کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۵۲,۰۰۰/-	۱۰۵۰/-	۳ ماہ	"
	(xi) گورنمنٹ اسلامیہ کالج چنیوٹ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۲,۱۲,۰۰۰/-	۴۲۵۰/-	۴ ماہ	"
	(xii) ٹی آئی کالج ربوہ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۱,۲۱,۰۰۰/-	۲۴۵۰/-	۴ ماہ	"
	(xiii) (i) گورنمنٹ ہائی سکول جھنگ برائے طلباء کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز) (ii) گورنمنٹ ہائی سکول جھنگ برائے طلباء بلڈنگ کی مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۹۱,۰۰۰/-	۱۸۵۰/-	۳ ماہ	"
	(xiv) (i) گورنمنٹ ہائی سکول برائے طالبات جھنگ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز) (ii) گورنمنٹ ہائی سکول طالبات بلڈنگ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۷۸,۰۰۰/-	۱۶۰۰/-	۳ ماہ	"
	(xv) گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول جھنگ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز) " " ہوسٹل بلاک (" ")	۸۷,۰۰۰/-	۱۷۵۰/-	۳ ماہ	"
	(xvi) گورنمنٹ ہائی سکول گڑھ مہاراجہ کی سالانہ مرمت (بمعہ سروسز) (ii) گورنمنٹ ہائی سکول (طالبات) کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۳۵,۰۰۰/-	۷۰۰/-	۲ ماہ	"
	(xvii) گورنمنٹ جامع ہائی سکول جھنگ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۲,۴۲,۰۰۰/-	۴۸۵۰/-	۴ ماہ	"
	(xviii) (i) گورنمنٹ ہائی سکول (پرانا) شورکوٹ کی سالانہ مرمت (بمعہ سروسز) (ii) گورنمنٹ ہائی سکول شورکوٹ کی مرمت کرنا۔ (iii) گورنمنٹ ہائی سکول طلباء کی شورکوٹ کے ہوسٹل کی مرمت کرنا	۳۷,۰۰۰/-	۷۵۰/-	۲ ماہ	"
	(xix) گورنمنٹ ہائی سکول برائے طلباء شاہ جیونہ کی سالانہ مرمت (بمعہ سروسز)	۴۰,۰۰۰/-	۸۰۰/-	۲ ماہ	"
	(xx) گورنمنٹ ہائی سکول برائے طالبات شاہ جیونہ کی سالانہ مرمت (بمعہ سروسز)	۳۰,۰۰۰/-	۶۰۰/-	۲ ماہ	"

(باقی اگلے صفحہ پر مسلسل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۲۱) گورنمنٹ ہائی سکول چنیوٹ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۳۱,۰۰۰/-	۶۵۰/-	۲ ماہ	۱۴/۱۲/۸۳
(۲۲) (i) گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبر ۱۷۵ ج ب کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز) (ii) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک نمبر ۱۷۵ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۶۰,۰۰۰/-	۱۲۰۰/-	۳ "	۱۷/۱۲/۸۳
(۲۳) گورنمنٹ ہائی سکول چک ۲۵۵ ج ب کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۳۱,۰۰۰/-	۶۵۰/-	۲ "	"
(۲۴) گورنمنٹ ویکیشنل انسٹیٹیوٹ جھنگ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۴۷,۰۰۰/-	۹۵۰/-	۲ "	"
(۲۵) (i) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول باغ کی سالانہ مرمت کی تعمیر کرنا (بمعہ سروسز) (ii) گورنمنٹ ہائی سکول باغ کی سالانہ مرمت کی تعمیر کرنا (بمعہ سروسز)	۵۴,۰۰۰/-	۱۱۰۰/-	۳ "	"
(۲۶) ایم بی ہائی سکول جھنگ صدر کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۴۸,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۲ "	"
(۲۷) (i) ایم بی گرلز ہائی سکول جھنگ سٹی کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز) (ii) ایم سی گرلز ہائی سکول جھنگ سٹی کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۴۶,۰۰۰/-	۹۵۰/-	۳ "	"
(۲۸) گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۵۶,۰۰۰/-	۱۱۵۰/-	۳ "	"
(۲۹) (i) گورنمنٹ ہائی سکول طلبا احمد پور سیال کی سالانہ مرمت (بمعہ سروسز) (ii) گورنمنٹ ہائی سکول گرلز احمد پور سیال کی مرمت (بمعہ سروسز)	۴۰,۰۰۰/-	۸۰۰/-	۲ "	"
(۳۰) گورنمنٹ ہائی سکول حویلی بہادر شاہ کی سالانہ مرمت (بمعہ سروسز)	۴۲,۰۰۰/-	۸۵۰/-	۲ "	"
(۳۱) گورنمنٹ ڈبل سیکشن ہائی سکول چنیوٹ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۴۲,۰۰۰/-	۸۵۰/-	۲ "	"
(۳۲) گورنمنٹ الاصلاح ہائی سکول چنیوٹ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۴۷,۰۰۰/-	۹۵۰/-	۲ "	"
(۳۳) گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول چنیوٹ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۷۵,۰۰۰/-	۱۵۰۰/-	۳ "	"
(۳۴) جامع نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۸۳,۰۰۰/-	۱۷۰۰/-	۳ "	"

میڈیکل عمارات:

(۳۵) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال بمعہ رہائش گاہ کی سالانہ مرمت بمعہ سروسز کرنا	۶۰,۰۰۰/-	۱۲۰۰/-	۳ "	"
(۳۶) گورنمنٹ شیخ فضل الٰہی ٹرسٹ ہسپتال کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۱,۲۰,۰۰۰/-	۲۴۵۰/-	۴ "	"
(۳۷) ڈسٹرکٹ ہسپتال جھنگ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۱,۶۰,۰۰۰/-	۳۲۰۰/-	۴ "	"
(۳۸) ڈسٹرکٹ ہسپتال جھنگ کے ٹی بی ۳۶ وارڈ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۳۲,۰۰۰/-	۶۵۰/-	۲ "	"

زراعتی عمارات:

(۳۹) سیڈ فارم جھنگ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۳۵۰۰۰/-	۷۰۰/-	۲ "	۱۹/۱۲/۸۳

سول عمارات:

(۴۰) بلڈنگ ریسٹ ہاؤس جھنگ کی سالانہ مرمت (بمعہ سروسز)	۳۵,۰۰۰/-	۷۰۰/-	۲ ماہ	۱۹/۱۲/۸۳

دوسرے ادارے:

(۴۱) سیشن جج کی عدالتیں۔ آفس اور ڈسٹرکٹ ناظر کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۴۵,۰۰۰/-	۹۰۰/-	۲ "	"
(۴۲) (i) سیشن ہاؤس کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز) (ii) سیشن ہاؤس میں ٹیوب ویل کی واٹر سپلائی کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۴۰,۰۰۰/-	۸۰۰/-	۲ "	"
(۴۳) (i) گورنمنٹ وولن سنٹر جھنگ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز) (ii) گورنمنٹ وولن سنٹر جھنگ کے ٹیوب ویل کی واٹر سپلائی کی مرمت (بمعہ سروسز)	۳۶,۰۰۰/-	۷۵۰/-	۲ "	"

جنرل ایڈمنسٹریشن عمارات:

(۴۴) جی۔اے عمارات (ڈی سی) کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۶۰,۰۰۰/-	۱۲۰۰/-	۳ ماہ	"
(۴۵) جیل بلڈنگ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۲,۹۴,۰۰۰/-	۵۹۰۰/-	۴ "	"
(۴۶) تحصیل عمارات کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۳۷,۰۰۰/-	۷۵۰/-	۲ "	"
(۴۷) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۴۱,۰۰۰/-	۸۵۰/-	۲ "	"
(۴۸) تحصیل عمارات شورکوٹ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۲۵,۰۰۰/-	۵۰۰/-	۲ "	"
(۴۹) تحصیل عمارات چنیوٹ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۳۵,۰۰۰/-	۷۰۰/-	۲ "	"
(۵۰) سالانہ مرمت پول ٹائپ رہائش برائے آفیسران جھنگ کی مرمت (بمعہ سروسز)	۴۵,۰۰۰/-	۹۰۰/-	۲ "	"
(۵۱) (i) پول ٹائپ رہائش گاہ برائے آفیسر جھنگ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز) (ii) پول ٹائپ رہائش گاہ برائے لوئر سٹاف کی سالانہ مرمت (بمعہ سروسز)	۳۵,۰۰۰/-	۷۰۰/-	۲ "	"
(۵۲) پول ٹائپ رہائش گاہ برائے گریڈ ۱ تو ۴-۵ تو ۹ سیٹلائیٹ ٹاؤن جھنگ کی سالانہ مرمت کرنا (بمعہ سروسز)	۳۰,۰۰۰/-	۶۰۰/-	۲ "	"
(۵۳) جوڈیشل لاک اپ شورکوٹ کی سالانہ مرمت (بمعہ سروسز)	۲۰,۰۰۰/-	۴۰۰/-	۲ "	"
(۵۴) پولیس لائن جھنگ کی سالانہ واٹر سپلائی و بجلی کی مرمت	۲۰,۰۰۰/-	۴۰۰/-	۲ "	"
(۵۵) محکمہ جنگلات کی رہائش گاہ تعمیر کرنا۔ جھنگ (بمعہ سروسز)	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲۲,۰۰۰/-	۱۲ "	۲۰/۱۲/۸۳

ایگزیکٹو انجینئر

پراونشل بلڈنگ ڈویژن جھنگ

IDL
9429

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب سنوری وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم و محترم حکیم حفیظ الرحمان صاحب سنوری "بیت الحمد" محلہ دارالعلوم غربی ربوہ جو حضرت مولانا قدرت اللہ صاحب سنوری (مرحوم) کے داماد تھے۔ ۲۹ نومبر ۸۳ء ۵ بجے صبح قریباً ایک ماہ تک بیمار رہنے کے بعد جنرل ہسپتال لاہور میں اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

آپ دسمبر ۱۹۰۹ء میں "سنور" ریاست پٹیالہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد مدرسہ احمدیہ قادیان میں تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۳۵ء سے ۱۹۵۲ء تک سندھ میں جماعت کی زمینوں پر خدمات بجا لاتے رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ تحریک وقفِ عارضی پر لبیک کہتے ہوئے ۱۹۶۶ء سے ۱۹۸۰ء تک بطور آنریری کارکن نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ مرکزی دفتر میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔

۲۹ نومبر کو ہی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز عشاء آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کرائی۔

آپ کے پسماندگان میں ایک بیوہ۔ پسران میں محترم نصیر الرحمان صاحب ناصر لاہور۔ محترم حنیف الرحمان صاحب لندن۔ محترم صفی الرحمان صاحب خورشید واٹف زندگی مبلغ سلسلہ۔ مکرم لطیف الرحمان صاحب پریذیڈنٹ نارتھ ناظم ٹاؤن شپ کراچی اور مکرم ولی الرحمان صاحب کارکن حدیقۃ المبشرین اور ایک صاحبزادی محترمہ قدسیہ منیر صاحبہ آف کوٹ عبد المالک اور متعدد پوتے پوتیاں۔ نواسے نواسیاں۔ اور پڑنواسے اور پڑنواسیاں ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت حکیم صاحب کے درجات بلند فرمائے۔ اپنی رضا کی جنتوں سے سرفراز کرے۔ اپنے قرب سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ہر آن سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین!

(محمد شفیع اشرف سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے بشیر الدین احمد مربی سلسلہ احمدیہ شالامار ٹاؤن لاہور کو ۱۵ نومبر کی شب کو تیسرا فرزند عنایت فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نومولود کا نام "انس احمد" رکھا ہے۔

احباب کرام اور بزرگان جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین۔ (ڈاکٹر مبارک احمد صدر جماعت احمدیہ حلقہ شالامار ٹاؤن لاہور)

درخواست دعا و شکریہ احباب

خاکسار کی اہلیہ محترمہ الحاجیہ حمیدہ بیگم صاحبہ کا پتہ کا اپریشن مورخہ ۱۶/۱۱/۸۳ سی۔ ایم۔ ایچ راولپنڈی میں مکرم جنرل محمود الحسن صاحب و ڈاکٹر نوری صاحب نے کیا تھا حضور پُر نور کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے اپریشن کامیاب فرمایا ہے۔ اس موقعہ پر جنرل صاحب موصوف نے کمال شفقت اور توجہ سے علاج فرمایا نیز کوثر نرسنگ ہوم کی لیڈی ڈاکٹر کوثر صاحبہ اور ڈاکٹر طاہر احمد نے بھی خاص توجہ سے بھرپور تعاون فرمایا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار ان سب احباب کا بے حد ممنون ہے جنہوں نے اس موقعہ پر عاجز کی اہلیہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ مزید دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے۔

دعاؤں کا محتاج

حاجی عبد السمیع۔ باسط منزل دار الرحمت شرقی ربوہ

محسن میڈیسن فیصل آباد ربوہ
ہول سیل۔ کیمسٹ سٹاکسٹ
ہمدرد دواخانہ
نزد ریلوے کراسنگ اقصیٰ روڈ
ربوہ

شادی بیاہ و دیگر گھریلو ضروریات کیلئے
ٹرنک و پیٹی کی معیاری
دوکان
پنجاب ٹرنک ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا کلیدِ کامیابی ہے۔ (مینیجر)

بیماری کا نام بتا کر
15 روپے میں اسکی کیور Cure قریبی میڈیکل سٹور، خاص سٹاکسٹ یا براہِ راست ہم سے خریدیں۔ 183 امراض کی کیورز کی فہرست مفت منگوائیں۔
کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون 606/607

قائم شدہ: ۱۹۱۱ء
دواخانہ حکیم نظام جان
زرینہ اولاد سے محروم بے اولاد، اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ فون: ۷۳۹۹۷، پوسٹ بکس: ۲۲۲
ایجنسیز: دواخانہ حکیم نظام جان، اقصیٰ چوک ربوہ
جلیل دواخانہ، شیخوپورہ
محبوب یونانی دواخانہ مین بازار جہیز والا
فون ۵۵۸

مرکز میں آپ کے قدیمی جیولرز
محمود گولڈ سمتھ
محمود احمد طور راجپوت
نزد مسلم کمرشل بنک گولبازار ربوہ
فون نمبر ۶۸۱۔۶۸۲

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
مشہور دواخانہ
گوجرانوالہ ——— ربوہ

ماڈرن سٹائل اینڈ بیسٹ کوالٹی
باٹا اینڈ سروس اینڈ سیلچ کے سپورٹس
شوز
قطب شوز سٹور
ریلوے روڈ ربوہ

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔

زیر نگرانی:۔
حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان

حبوب مفید اٹھرا ۳۰/-، اکسیر اولاد ترینہ ۳۵/-، زد جام عشق ۶۰/-، تریاق بواسیر ۱۵/-، اکسیر پائیوریا ۶/-، تریاق معدہ ۱۰/-، تریاق دمہ ۲۰/-، روشن کاجل ۵۰/-، سرمہ جواہر ۳/-، پیام نور ۱۴/-
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون ۶۳۴